ماہ رجب میں چاندی کی انگوٹھی پہننا
(لبس خواتيم الفضة في شهر رجب)

(أردو-الأردية-urdu)

فتوی

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

ناشر

2009 - 1430

islamhouse.com

لبس خواتيم الفضة في شهر رجب
(باللغة الأردية)

فتوى

محمد صالح المنجد حفظه الله

الناشر

2009 - 1430

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحیم

ماہ رجب میں چاندی کی انگوٹھی پہننا

ہمارے خاندان میں سب بہن بھائیوں کوچاندی کی انگوٹھیاں دی گئی ہیں انگوٹھی کی اندروالی طرف عربی کے نمبردرج ہیں اوریہ خاص کرصرف ماہ رجب میں تیارہوئی ہیں میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اس طرح کی انگوٹھیوں کا اسلام سے کوئی تعلق ہے یا نہیں؟

الحمد للہ:

جس طرح عورت کے لیے انگوٹھی مستحب ہےاسی طرح مرد کے لیے بھی چاندی کی انگوٹھی مستحب ہے.

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھا یا لکھنا چاہا تو آپ سے عرض کیا گیا: وہ صرف اسی خط کو پڑھتے ہیں جس پر مہر ثبت کی گئی ہو، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ نقش کیا گیا تھا، گویا کہ میں آپ کے ہاتھ پر اس کی سفیدی دیکھ رہا ہوں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (٦٥) صحیح مسلم حدیث نمبر (٢٠٩٢).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" خطابی کہتے ہیں: شادی شدہ وغیرہ عورت کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا مباح ہے جس طرح اس کے لیے سونے کی انگوٹھی جائز ہے، اس میں

کوئی اختلاف نہیں، اور نہ ہی کوئی کراہت ہے، اور بغیر کسی اختلاف کے عورت کے لیے چاندی کی انگوٹھی مکروہ ہے کیونکہ یہ مردوں کا شعار ہے۔

وہ کہتے ہیں: اگر وہ سونے کی انگوٹھی نہ پائے تو اسے زعفران وغیرہ سے زرد کر لے، ان کا یہ قول باطل ہے، اور صحیح یہی ہے کہ اس میں کوئی کراہت نہیں۔

پھر کہتے ہیں: مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے چاہے وہ کوئی ذمہ داراور حکمران ہو یا کوئی دوسرا ،اس پر اتفاق ہے، اور شام کے علماء سے جو کراہت منقول ہے کہ حکمران کے علاوہ پہننا مکروہ ہے، ان کا یہ قول نصوص اور اجماع سلف کی بنا پر شاذ اور مردود ہے، اس میں عبدری وغیرہ نے اجماع نقل کیا ہے " انتہی

دیکھیں: المجموع للنووی (٤ / ٣٤٠).

اسی طرح انگوٹھی پر لکھنا اور نقش کرانا بھی مباح ہے، لیکن اسے ماہ رجب کے ساتھ خاص کرنے کی کوئی دلیل نہیں، جو کوئی بھی ماہ رجب میں اس اعتقاد کے ساتھ انگوٹھی پہنتا ہے کہ اس میں اللہ کا قرب ہے، یا پھر وہ اس ماہ میں انگوٹھی پہننے کی فضیلت سمجھتا ہے تو اس نے بدعت اور برا کام کیا۔

انگوٹھی پر ایسی اشیاء لکھانے سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے یہ گمان ہو کہ یہ کوئی فائدہ دیتا ہے، یا پھر نظر بد اور جن و غیرہ سے بچاتی ہے۔

حاصل یہ ہوا کہ اصل میں انگوٹھی پہننے اور اس پر نقش کرانے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں ممانعت یہ ہے کہ اس سے اللہ کا قرب حاصل کرنا یا

اسے کسی معین وقت میں پہننا یا اس سے تبرك حاصل کرنا یا اسے تعویذ بنانا ممنوع ہے.

واللہ اعلم.